کلکتہ کے نامی گرامی گانے والے

پیارے صاحب

کے

منتخب فن موسیقی کے بہترین نمونہ جات کا مجموعہ

خاص جلسہ

بامداد علیگڈھ یونیورسٹی ڈیوٹی سوسائٹی

شائقین کی دلچسپی کے لئے شائع کیا گیا

مطبوعہ اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد چار آنے

نمبر ۱- خیال۔ راگ پوربا دھناسری

کاسے کنور واجانے ہمرے۔ ہمرے گردا۔
تاہیں سنو کردار
انترہ۔ محمد شاہ تم سدا رنگیلے۔
پریم پیالہ لائی رے ہمرے۔
ان کے سر پر وار

نمبر ۲- ترانہ - کدارا

نادر دانی تدنی۔ دیم تیلے تانا۔
استائی۔ او دانی۔ دانی، تدانی۔ تیلے دانی۔ تادے دانی۔
انترہ۔ نادر دیم۔ تنانا دیم دیم تنانا دیم دیم تنانا۔
تاڑ دھا تا کٹ تک دھا۔ دھیم ترکٹ تک۔
تک دہم کٹ تک کڑن دھا۔ دھیم تانانا۔

نمبر ۳- راگ کھماج تال چوتالہ دھرپت

بنسی دھن سن جا رے۔
بنسی باجت سما بندرا بن۔
امنڈ گھمنڈ ہو گگن گرجت بادل بے ماں بنسی
بھوگ۔ رہس رہس پر گٹ گوپی چند رامن دمکت رتنا رے۔

پربھو سے سو ہے درہن۔ سو بلبن بنسی۔
بھوگ چکور رے چاہ رے چمکے کچن میں۔
بہاری دو بھر کمی ہو رنی رے جیسے پر بار رے۔
ربٹ ہیں نکست اور چہت یاں بنسی۔

نمبر(۴) تال کھروا جنگلہ سارنگ

ہماری گلی آجا۔ یار سنوریا۔
ہماری گلی آجا۔ تو میری گلی آجا۔
انترہ۔ جب سے گئے موری سدھ ہو نہ لینی۔
جھلک دکھلا جا یار سنوریا۔

نمبر ۵۔ راگ جھوٹی۔ کاسو درا دو پردیس

ارے ترے نینوں نے جادو ڈالا۔
زمو تیا شام ہمارا رے
انترہ کچھ کا کچھ دوش نہیں ہے۔
اوچھا کرم ہمارا رے۔
پلکھیں تیج تیج کر و جالم۔
مارت تان دینو بھالا

نمبر ۶۔ پیلو جنگلہ۔ تال پرتہ غزل

ان دنوں جوش جنوں ہے مرے دیوانے کو
لوگ ہر سو سے چلے آتے ہیں سمجھانے کو
منع کرتا ہے مجھے یار کے گھر جانے کو
ناصحا آگ لگے اس ترے سمجھانے کو
خون دل پینے کو اور لخت جگر کھانے کو
یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو
شہر میں اپنے یہ لیلا نے منادی کر دی
کوئی پتھر سے نہ مارے مرے دیوانے کو
اے مصور ترے ہاتھوں کے بلائیں لیلوں
خوب تصویر بنائی مرے دکھلانے کو

نمبر ۷

حسن انساں میں جب آیا تو ادا بھی آئی
ناز و انداز جب آیا تو حیا بھی آئی
شمع محفل میں جب آئی تو ہوا بھی آئی
روح قالب میں جب آئی تو فنا بھی آئی
کل شب وصل میں منہ سے جو دوپٹہ سرکا
ساتھ غصہ کے ستمگر کو حیا بھی آئی
ہائے کس وقت ہوئیں دونو مرادیں حاصل

یار بانی پہ جب آیا تو قضا بھی آئی
شیشۂ دل کو مرے آپ نے توڑا اکثر
یہ تو فرمائیے کانوں میں صدا بھی آئی

نمبر (۸)

بے کارم و باکارم چوں مد بہ حساب اندر
خاموشم و گویانم چوں خط بہ کتاب اندر
از منطق و از حکمت جز عشق نہ فہمیدم
چنداں کہ نظر کردم شبہا بہ کتاب اندر
اے زاہد ظاہر بیں از قرب چہ می پرسی
او در من و من در وے چوں بو بگلاب اندر
اسرار حقیقت را کردم بدل خود جا
ایں طرفہ تماشہ بیں دریا بہ حباب اندر

نمبر (۹) کجری

چوریاں کرکی جائیں۔
موری ناجک کلائی چھوڑو بھٹیاں
اترہ صدقہ میں جاکے گروا لگاؤں۔
بھٹیاں مرکی جائیں۔

نمبر ۱۰ ٹھمری

دیکھو شام نہیں آئے گھرے آئیں بدری

کانا ہیں بسرائے۔
رہے سوتن سنگ لبھائے۔
کروں کونو پائے گھیری آئیں بدری
بیٹھی سونچے برج بھواؤ۔
من لاگی میرو دھیان۔
نہیں آئے گھر شام گھیری آئیں بدری
آئی ساون کی بہار۔ دو جے مولا پکار
پریں بوندھن پھنوار گھیریں آئیں بدری

نمبر ۱۱۔ ٹھمری

جب دکھلا جا بانکے سنور یا دھیان لگو موہے تورا رے۔
انترا۔ بانکی چتوں، نینا سیلے، چال چلے متوالی رے۔
کاہے کروں یہ تن نہیں آوے، نا مانے جیا مورا رے۔

نمبر ۱۲۔ غزل قوالی

تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر
سر فروشی کی تمنا ہے تو سر پیدا کر
کونسی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں
شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر
میرے ہی دل پہ گرے کاش یہ بجلی بنکر
اے فلک آہ میں اتنا تو اثر پیدا کر

عشق حسن نمکیں کا مچھ اٹھا ہے مزا
پہلے کچھ ذائقۂ زخم جگر پیدا کر
اپنی گردش پہ ہے اے چرخ بہت تجھکو گھمنڈ
جب میں جانوں کہ شب غم کی سحر پیدا کر
عشق بازی کا اگر حوصلہ رکھتا ہے امیر
دل جو لوہے کا تو پتھر کا جگر پیدا کر

نمبر ۱۳ ۔ راگ ضلع ٹھمری

رام کرے ری کہیں نیناں نہ الجھیں
نیناں نہ الجھیں نینا نہ الجھیں ۔ کہیں نینا نہ الجھیں ۔

دوھا ۔

ایک روز سوئے گور غریباں میں گیا — دیکھا تو واں بزرگوں کے اکثر مزار ہے
دیکھا کہ اک مزار پہ نرگس ہے سرنگوں — میں نے کہا عبث تو یہاں شرمسار ہے
کہنے لگی خموش کے نرگس مجھے نہ جان — میں آنکھیں اس کی ہوں کہ یہ جسکا مزار ہے
اس دن سے مجھے یقین ہے کہ آ کے گئے — عاشق کو بعد مرگ کے بھی انتظار ہے
جینے نہ دیگی آنکھ تیری دلربا مجھے — ان کھڑکیوں سے جھانک رہی حسرت بھری

انترہ ان نین کی مار بری ہے جب الجھیں سلجھائیں نہ سلجھائیں ۔

نمبر ۱۴ ۔ ملنگ

سجن تم کا ہے کو نینا لگائے ۔
انکھیاں موری تم بن ترسیں ۔

انترہ۔ دن نہیں چین۔ رات نہیں پندھیا۔
پلکس لاگی ساری رات۔ نیہاں لگائے۔
نمبر ۱۵ راگ بھیرو۔ میرے داتا میں تیرے گنے مانگوں
انترہ۔ اور کے مانگت لاج بھی آئے۔ تیری کہا کے میں کنکی کہاوں
نمبر ۱۶ راگ اساوری۔ کرلے سنگار چتر البیلی۔ ساجن کے گھر جانا ہوگا
انترہ۔ ماٹی اٹھاؤں۔ ماٹی بچھاوں ماٹی میں ایک دن ملجانا ہوگا۔
نمبر ۱۷۔ راگ بھیرویں۔
بہتیرا سمجھایا ری لاکھن بار۔
دل ہمارا رے مانت ناہیں۔ سمجھ سمجھ پچھتایا رے لاکھن بار
اب سنواری سنگھ کی سہیلیاں۔ ناحق جھگڑا مچایا رے لاکھن بار
نمبر ۱۸۔ راگ بھیرویں
مدینے میں مورپیا بالا ہے۔
بالا ہے متوالا ہے رے
بھر دے جام سائل کا احمد
سب نبیوں میں اعلیٰ ہے رے۔
تمام شد